معاشرے کے اندر ختم ہوگئی ہے کیا انصاف تک عام لوگوں کی رسائی ہوگئی ہے۔ کیا ملک کے اندر سے رشوت ختم ہوگئی ہے۔ کیا نوکریاں بکنی بند ہوگئیں ہیں۔ کیا انسان کو انسان سمجھنا شروع کر دیا گیا ہے۔ کیا منصب اور عہدے لیاقت، صلاحیت، تقویٰ کی بنیاد پر ملنا شروع ہوگئے ہیں۔ جس طرح سیاست دانوں کے دور میں سیاسی اور معاشی بے راہروی تھی کیا آج نہیں ہے؟ اور اگر ہے تو پھر یہ سب کچھ کیا ہے جس پر موجودہ حکومت اتراتی پھرتی ہے۔ اُسی "مراعات یافتہ طبقہ" کی پہلے بھی حکومت تھی اور اب بھی ہے ؎

تم جسے چاہو چڑھالو سر پر
ورنہ یُوں دوش پہ کاکل ٹھہرے

☆☆☆

مسافرانِ آخرت

گزشتہ ماہ ہمارے درج ذیل مہربان اور کرم فرما انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

قارئین سے درخواست ہے کہ دعائے مغفرت اور ایصال ثواب کا اہتمام کریں۔ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کی مغفرت اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے۔ آمین! (ادارہ)

- سابق صدر پاکستان جناب محمد رفیق تارڑ کے بھائی محمد سلیم تارڑ مرحوم (لاہور)
- ہمشیر مرحومہ حضرت حکیم حنیف اللہ مرحوم (ملتان)
- مولانا احتشام الحق معاویہ (کراچی) کے والد محترم مولانا محمود الحسن مرحوم
- مجلس احرار اسلام کراچی کے رہنما جناب شفیع الرحمٰن احرار کے سسر جناب مسعود علی خان مرحوم
- ہمارے مہربان اور معاون جناب حاجی جابر علی (ملتان) کے ماموں جناب سراج الدین مرحوم
- مرکزِ احرار دارِ بنی ہاشم ملتان کے ہمسایہ محترم لال حسین مرحوم
- مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم ملتان کے سفیر محترم ابومعاویہ محمد بشیر چغتائی کے بہنوئی مشتاق احمد محسن مرحوم (رحیم یار خان)
- حافظ محمد اختر جوئیہ مرحوم (صدر مجلس احرار اسلام، جملیر انوشہرہ، ضلع وہاڑی)
- ہمارے قدیمی رفیق فکر اور مرکزِ احرار دارِ بنی ہاشم ملتان میں جمعہ کے مستقل سامع جناب عبدالکریم جتوئی مرحوم
- ہمارے مہربان محترم محمد یامین (لاہور) کے نومولود فرزند
- ہمشیر مرحومہ محترم عزیز الرحمٰن سندھو (فیصل آباد) ◄◄ حافظ شفیق الرحمٰن (مدرس مدرسہ معمورہ، ملتان) کی دادی مرحومہ
- مجلس احرار اسلام تلہ گنگ کے صدر جناب ملک محمد صدیق کے چچا اور سسر مرحوم
- ہمارے مہربان جناب ملک محمد فاروق (کبیر والہ، ضلع خانیوال) کی والدہ مرحومہ